شاہ نعمت اللہ ولی کی

پیشگوئیاں

تاج کُتب خانہ ۔ قصہ خوانی پشاور، فون ۲۱۴۴۵۴

شاہ نعمت اللہؒ ولی کی

پیشنگوئیاں

ترجمہ

کرنل (ریٹائرڈ) مطلوب حسین

تقدیم

ڈاکٹر محمد دین

تاج کتب خانہ قصہ خوانی بازار پشاور شہر

ہدیہ -/15 روپے

مقدمہ

باسم اللّٰہ العلی الکبیر الذی لایعلم الغیب الاھو

والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وبعد:

حضرت شاہ نعمت اللہ ولی مسلمانوں کی عظیم تاریخی شخصیات میں سے گزرے ہیں۔ ان کے تفصیلی حالات تاریخ کے پردوں میں پوشیدہ ہیں۔ تاہم ان کے مشہور فارسی دیوان سے یہ بات آشکارا ہے کہ آپ ایک روشن ضمیر ولی اللہ، صاحبِ دل صوفی، دوربین نگاہوں اور زبردست مکاشفہ کے مالک تھے۔

پروفیسر مولانا عبدالرحیم لائبریرین اسلامیہ کالج پشاور نے آپ کی تصانیف کی تعداد (۵۰۰) تک بتائی ہے۔

آپ کے علم مکاشفہ و مستقبل بینی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے اپنے دور (۵۷۰ ھ ..... چھٹی و ساتویں صدی ھجری) کے پیش آنے والے بڑے بڑے واقعات اور شخصیات کی اپنے کلام میں نہایت صاف الفاظ میں نشاندہی کی ہے جو قصیدہ شاہ نعمت اللہ ولی کے نام سے گذشتہ دو صدیوں سے مشہور اور متداول ہے۔ جن میں سے اکثر واقعات آج (پندرھویں صدی ھجری) تک درست ثابت ہو چکے ہیں۔

اور ان پیشنگوئیوں کا بہت سا حصہ ابھی عالم وجود میں ظاہر ہونا باقی ہے۔ جن کی تصدیق یا تکذیب آنے والا وقت کرے گا۔

حضرت شاہ صاحب کی اکثر پیشنگوئیاں ماضی قریب میں بڑی حد تک پوری ہوئی ہیں جن میں پہلی اور دوسری جنگ عظیم، تقسیم ہند، روسی قبضہ اور افغانوں کی فتحیابی کی پیشنگوئیاں حیران کن حد تک اس قصیدے کی اہمیت کو اُجاگر کرتی ہیں۔

موجودہ قصیدہ کا ایک قلمی نسخہ ہمیں مولانا سعیدالدین شیرکوٹی مالک مفید عام دواخانہ ڈھکی نعلبندی پشاور کے ذاتی کتب خانہ سے حاصل ہوا۔ جو ان کے ایک عزیز شیخ نظام

الدین شیرکوٹی مرحوم نے ۱۹۴۸ء میں خوشخط لکھ کر مولانا صاحب کو تحفہ کے طور پر دیا تھا۔
جس کے اوپر یہ الفاظ تحریر ہیں۔

"قصیدہ شاہ نعمت اللہ ولی

از آئینہ حوادث"

ترجمہ و کتابت : شیخ نظام الدین شیرکوٹی مرحوم۔

برصغیر میں یہ قصیدہ سب سے پہلے حضرت شاہ اسماعیل شہیدؒ کی کتاب "الاربعین فی احوال المھدیین" کے آخر میں چھپا۔ یہ کتاب مصری گنج کلکتہ سے ۲۱ نومبر ۱۸۵۱ء کو شائع ہوئی۔

اس کتاب میں حضرت نعمت اللہ ولی کے بارے میں لکھا ہے: (فارسی سے اردو ترجمہ)
"حضرت نعمت اللہ ولی صاحب باطن اور ہندوستان کے اولیائے کاملین میں سے ہیں۔ آپ کا وطن دہلی کے اطراف میں ہے۔ آپ کے دیوان سے آپ کا زمانہ ۵۶۰ھ معلوم ہوتا ہے۔ اس دیوان میں سے قصیدے کے اشعار کی ہندوستان میں بہت شہرت ہے۔ چونکہ ان اشعار میں امام مہدیؑ کے احوال مذکور ہیں اس لیے ان کو زیور طبع سے آراستہ کیا گیا۔ المرقوم ۲۵ محرم الحرام ۱۲۶۸ھ (۱۸۵۱ء)

ماہ نومبر ۱۹۹۳ء میں راقم الحروف کو اپنے شیخ مولانا ملک محمد اکرم اعوان کی قیادت میں سفرِ عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی۔ راقم نے یہ قصیدہ حضرت مدظلہ کی خدمت میں پیش کیا۔ آپ نے اس کے مندرجات کو پسند فرمایا۔ اور حضرت نعمت اللہ ولی کی قوت پیش بینی اور علم فلکیات میں ان کی مہارت کی تعریف فرمائی اور مسلمانوں کے علمی ورثہ کو آگے بڑھانے کی خاطر اس کا اردو، انگریزی ترجمہ کرکے زیور طبع سے آراستہ کرنے کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

چنانچہ مدینہ منورہ میں قیام کے تین چار دنوں میں جناب کرنل (ریٹائرڈ) مطلوب حسین، کرنل عبدالقادر، کرنل محمد حامد اور راقم نے مل کر اس قصیدہ کا موجودہ مسودہ اور

ترجمہ تیار کیا۔ اور اسے تاج کتب خانہ قصہ خوانی پشاور سے ماہ دسمبر ۱۹۹۴ء میں زیور طبع سے آراستہ کرکے شائع کیا۔

زیرِ نظر قصیدہ چونکہ آئندہ واقعات سے متعلق ہے۔ اس لیے جب کبھی شائقین اور کاتبوں نے اس کے قلمی نسخوں سے مزید نقلیں تیار کیں تو درمیان میں اپنی سمجھ کے مطابق کچھ نہ کچھ ترمیم بہ نیت تصحیح بھی کرتے رہے۔ جس سے قصیدہ کے نسخوں میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ پھر اس قصیدہ سے بعض دشمنانِ اسلام نے غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے فرقوں کی حمایت کیلئے اسے دلیل بنانے کی کوشش بھی کی۔ پروفیسر براؤن نے ۱۹۲۰ء میں اپنی کتاب "تاریخ ادبیات ایران" لکھتے ہوئے اس قصیدہ کو شاہ نعمت اللہ دہلوی کی بجائے نعمت اللہ کرمانی سے منسوب کر دیا۔ چنانچہ ایران سے چھپنے والے دیوان اور اس کے اختصار میں آپ کا وطن کرمان یا مضافات ہرات لکھ دیا گیا۔ (دیکھیے برگزیدہ شاہ نعمت اللہ ولی - منتخبی از کلیات دیوان - نشر حلوان ۱۴۰۶ھ)۔

اس غلط فہمی سے خاص طور پر بابی اور بہائی فرقہ نے فائدہ اٹھایا اور آپ کا ایک مشہور قصیدہ جس کی ردیف (می بینم) ہے، میں ترمیمات کرکے اسے اپنے مقاصد کیلئے استعمال کیا۔

بہرحال اسلامی ورثہ کے تحفظ اور مسلمانوں کو نشاۃ ثانیہ کی نویدِ نو سنانے کیلئے یہ قصیدہ "تاج کتب خانہ پشاور" کی جانب سے پیش خدمت ہے۔ ہمیں جو نسخے مطبوعہ یا قلمی مل سکے ان سے ہم نے اپنی استطاعت کے مطابق استفادہ کیا ہے۔

مشہور دانشور جناب سید ابوسعید باچا ڈائریکٹر محکمہ تعلیم (سیکنڈری) صوبہ سرحد میرے خصوصی شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنہوں نے نہ صرف مجھے اس قصیدہ سے پہلی بار متعارف کرایا بلکہ اس کے متعدد نسخے فراہم کیے اور موجودہ کتابچہ کو آپ تک پہنچانے میں مجھے مسلسل رغبت دلاتے رہے۔

پیشنگوئی کا فن ایک نہایت نازک اور نادر علم ہے۔ مستقبل کا صحیح علم صرف اللہ

کو ہے۔ تاہم قرآن حکیم اور احادیث نبویؐ میں سچی پیشنگوئیوں کا ایک بڑا ذخیرہ موجود ہے جس کی زمانہ اور تاریخ انسانی وقتاً فوقتاً تصدیق کرتے رہے ہیں۔ اور اسی سے شہ پا کر مسلمان علماء و صوفیاء نے اس دشت میں صحرا نوردی کی ہے۔

تحقیق کی اسی روایت کو آگے بڑھانے کیلئے یہ کتابچہ حاضر ہے۔ اہل نظر اور اہل علم سے درخواست ہے کہ وہ اس ضمن میں اپنی تحقیقی و تنقیدی آراء سے ہمیں ضرور نوازیں۔ تاکہ ہم آئندہ ایڈیشن زیادہ بہتر انداز میں شائع کر سکیں۔

واللہ اعلم و علمہ اتم۔

فقط آپ کا

ڈاکٹر محمد دین

تاج کتب خانہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پارینہ قصہ شویم از تازہ ہند گویم

افتادہ قرن دوئم کے افتراز زمانہ

قدیم قصے کو نظر انداز کر کے ہندوستان کے تازہ آنے والے ان واقعات کو بیان کرتا ہوں جو آئندہ ایک ہزار سال میں پیش آنے والے ہیں۔

The old tale comes to an end and I now turn towards India and lift the curtain from the events of the second millinum....

صاحب قران ثانی نیز آل گور گانی

شاہی کنند اما شاہی چو ظالمانہ

مغل شہنشاہ حکمرانی کریں گے لیکن یہ ظالمانہ حکومت ہوگی۔

Tamerlane and his descendents, the **Gorgans** shall assume power. However, their rule will be highly oppressive. (Gorgan; the Mughal dynasty)

عیش و نشاط اکثر گیرد جگہ بخاطر

گم می کنند یکسر آں طرز ترکیانہ

عیش و نشاط ان کے دلوں میں گھر کرے گی اور وہ اپنی جفاکشی اور سخت کوشی کی طرز زندگی کو چھوڑ بیٹھیں گے۔

They will adopt licentious way of life and will totally lose the warrior like qualities of the Turks.

رفتہ حکومت ازشاں آید بغیر مہماں
اغیار سکہ راند از ضرب حاکمانہ
ان سے حکومت چھن جائے گی اور غیر کی مہمان ہوجائے گی اغیار اپنی حکمرانی کا سکہ چلائیں گے۔

They will be conquerred by a foreign power who shall gain complete sway over their kingdom.

بعد آں شود چو جنگے باروسیاں و جاپاں
جاپاں فتح یابد برملک روسیانہ
اس کے بعد روس اور جاپان میں لڑائی ہوگی جس میں جاپان کو فتح اور روس کو شکست ہوگی۔

Later, there shall be a war between **Russia** and Japan in which the latter will be victorious. (Japan went to war with Russia in **1904**, to gain sway over Korea. The Russian Navel Forces at the Yellow River Port Arthur and Vladivostik were captured and the Russians driven to Makdan. They were finally forced to sign with Japan, a truce, in 1908 and redemarcate their frontiers with Japan.)

سرحد جدا نمایند از جنگ باز آئند
صلح کنند اما صلح منافقانہ
لڑائی ختم کرکے اپنی اپنی سرحدیں جدا قائم کریں گے۔ صلح تو ہوگی مگر یہ منافقانہ صلح ہوگی۔

They will establish their frontiers and cease hostilities but will work out a deceitful truce.

دوکس بنام احمد گمراہ کنند بے حد
سازنداز دلے خود تفسیر فی القرانہ
دو ایسے اشخاص جن کے ناموں میں احمد ہوگا وہ اپنی رائے سے تفاسیر لکھ کر مسلمانوں
کو گمراہ کریں گے۔

Two persons named **Ahmed** will mislead people to a great extent by misinterpretation of the Holy Quran.
(Sir Syed Ahmed Khan and Mirza Ghulam Ahmad Qadiani)

طاعون و قحط یکجا کردہ بہ ہند پیدا
پس مومناں بہ میرند ہر جا ازیں بہانہ
ہندوستان میں طاعون اور قحط ساتھ ساتھ نمودار ہوں گے جس سے بے شمار مسلمان
موت کی آغوش میں چلے جاویں گے۔

Plague and famine will strike India and shall take a heavy toll of Muslim lives.

یک زلزلہ کہ آید چوں زلزلہ قیامت
جاپان تباہ گردد یک نصف ثاثانہ
ایک قیامت خیز زلزلہ آئے گا جس سے جاپان کا چھٹا حصہ تباہ ہو جائے گا۔

An earthquake like **dooms day** will destroy one sixth of Japan.
(Two Japanese cities namely Tokyo and Yokohama were destroyed by the earthquake of 1923.)

تا چار سال جنگی افتد بہ برمغرب
فاتح الف بگردد بر جیم غاسقانہ
اس کے بعد یورپ میں چار سال سخت لڑائی ہوگی جس میں الف جیم پر مکاری اور دغابازی سے فتح پائے گا۔

Then there will be a four year war in Europe in which **Alif** will conquer **Jeem** through deceit and treachery.
(Alif: Inglistan (Britian) Jeem: (Germany)

جنگ عظیم باشد قتل عظیم سازد
یک صد وی ویک لک باشد شمار جانہ
عظیم جنگ ہوگی جس میں قتل عظیم ہوگا۔ اور ایک کروڑ تیس لاکھ جانیں تلف ہوں گی۔

It will be a **Great War** which shall result in the death of 1,30,00,000 (one crore thirty lacs) people.
(This Great War of Europe is the First World War, which started on 4th August 1914 and ended on 11th November 1918. An Enquiry Commission working for 16 years estimated the death toll figures as 1 crore and between 30 and 31 lacs.)

اظہار صلح باشد چو صلح پیش بندی
بل مستقل نہ باشد ایں صلح درمیانہ
صلح کا زبانی جمع خرچ ہوگا مگر یہ صلح آپس میں مستقل نہیں رہے گی۔

There will only be negotiations without a formal peace pact but it will not ensure a permanent peace.

ظاہر خموش لیکن پنہاں کنند ساماں
جیم و الف مکرر رو درمبارزانہ

دونوں بظاہر خموش مگر درپردہ لڑائی کی تیاری کرتے رہیں گے جیم اور الف کی دوبارہ جنگ ہوگی۔

Maintaining a peaceful posture, Alif and Jeem will secretly continue to prepare for war. They will clash once again.

وقتیکہ جنگ جاپاں با چین رفتہ باشد
نصرانیاں بہ پیکار آیند باہمانہ

جب کہ چین سے جاپان لڑ رہا ہوگا اسی دوران نصرانی بھی آپس میں برسر پیکار ہو جائیں گے۔

When China will be engaged in war with Japan, the Christians will also clash with each other.

پس سال بست ویکم آغاز جنگ دونم
مہلک ترین اول باشد بہ جارحانہ

جنگ عظیم اول کے اکیس سال بعد یہ دوسری لڑائی شروع ہوگی جو پہلی کی نسبت زیادہ تباہ کن ہوگی۔

The Second War will start 21 years after the First World War and will be far more devastating.
(The Second World War (1939-45) started precisely after 21 years. Only the atomic attacks on the Japanese cities of Nagasaki and Hiroshima killed 1,80,000 people.)

امداد هندیاں هم از هند داده باشد
لاعلم ازیں که باشد آں جمله رائیگانه
ہندوستانی اسمیں مدد کریں گے مگر وہ اس بات سے بے خبر ہیں کہ یہ امداد آگے چل کر رائیگاں جائے گی۔

The Indians will participate in the war. However, they will not know that it will be of no avail to them.

آلات برق پیما اسلاح حشر برپا
سازند اہل حرفہ مشہور آں زمانہ
برق رفتار اور حشر برپا کرنے والے ہتھیار اس دور کے مشہور ماہرین فن تیار کریں گے۔

The eminent scientists of the Age will invent long range and high speed weapons of mass destruction.

باشی اگر به مشرق شنوی کلام مغرب
آید سرود غیبی از طرز عرشیانه
اگر تم مشرق میں ہوگے تو مغرب کی بات چیت سن سکوگے نغمے اورترنم آسمانوں کی طرف سے سنائی دیں گے۔

The people in East will be able to hear the conversation of those in the West. The music will be heard as if coming from the heaven.

دو الف و روس ہم چیں مانند شہد شیریں
بر الف و جیم اولیٰ ہم جیم شادیانہ
دو الف اور روس اور چین باہم شہد کی طرح میٹھے ہو کر اتفاق کر کے الف اور جیم پر مسلط ہوں گے۔

America, England, Russia and China shall become close allies and will launch lightening attacks against **Alif** and **Jeem** and the other **Jeem.**
(Alif: Italy, Jeem: Germany, Jeem: Japan)

بابرق تیغ راند کوہ غضب دواند
تا آنکہ ختم یابد از کینہ وبہانہ
یہ ان پر بجلی کی تلوار چلائیں گے اور غصے کے پہاڑ ڈھائیں گے حتیٰ کہ اپنے کینے اور فریب سے فتح پائیں گے۔

Causing havoc and devastation until they would become victorious through deceit and deception.

این غزوہ تابہ شش سال ماند بہ دہر پیدا
پس مردماں بہ میرند ہر جا ازیں بہانہ
یہ جنگ پوری روئے زمین پر چھ سال تک لڑی جائے گی اور ہر جگہ انسانوں کی موت کا سبب بن جائے گی۔

This war will be fought for six years in the entire world and because of it people will die everywhere.

نصرانیاں با خود ہندوستاں سپارند
تخم بدی بکارند از فسق جاودانہ

انگریز ہندوستان سے اپنی حکمرانی چھوڑ کر چلے جائیں گے لیکن اپنی کمینہ برائیوں کا بیج ہمیشہ کیلئے بو جائیں گے۔

The British will leave India at their own, sowing the seeds of meanness and their devilish ways for ever.

تقسیم ہند گردد در دو حصص ہویدا
آشوب ورنج پیدا ازمکرواز بہانہ

ہندوستان کی تقسیم دو حصوں میں ہو جائے گی مگر مکر اور بہانہ سے باہمی رنج اور فسادات پیدا ہو جائیں گے۔

India will be divided in two parts. Treachery and cunningness would cause many disputes and hardships.

بے تاج بادشاہاں شاہی کنند ناداں
اجرا کنند فرماں فی الجملہ مہملانہ

بغیر تاج کے بادشاہ نادان بادشاہی کرنے لگیں گے اور فرمان بھی جاری کریں گے مگر یہ سب مہمل قسم کے ہوں گے۔

Kings without crown would rule in a stupid manner and issue frivolous orders.

از رشوت و تساہل دانستہ از تغافل
تاویل یاب باشند احکام خسروانہ
رشوت لاپرواہی دیدہ و دانستہ غفلت سے یہ شاہی احکام تاویل کا شکار ہو جائیں گے۔

Because of corruption and wilful inaction, the Govt orders will be interpretted variously.

عالم زعلم نالاں دانا زفہم گریاں
ناداں بہ رقص عریاں مصروف والہانہ
عالم اپنے علم پر اور عقلمند اپنی عقل و دانش پر روئیں گے اور نالائق اور احمق لوگ ننگے ناچ میں والہانہ انداز میں مصروف ہوں گے۔

The scholar will be frustrated with his knowledge and the wise shall bewail his intellect while the stupid will dance naked in ecstasy.

ازامت محمدؐ سرزد شوند بیحد
افعال مجرمانہ اعمال عاصیانہ
امت محمدؐ سے بے حد مجرمانہ افعال اور گناہ کے کام سرزد ہوں گے۔

The Ummah of Prophet Muhammad (Peace be upon him) would indulge in unlimited criminal acts and would take to sinful life.

شفقت به سرد مہری تعظیم در دلیری
تبدیل گشتہ باشد از فتنہ زمانہ
شفقت لاپرواہی میں اور بزرگوں کی تعظیم دلیری میں تبدیل ہو کر رہ جائے گی۔

The affection will change into cold attitude and respect into rudeness because of the evil trends of the Age.

ہمشیریا برادر پسران ہم بہ مادر
نیز ہم پدر بہ دختر مجرم بہ عاشقانہ
لڑکے ماؤں سے بہن بھائیوں سے باپ بیٹیوں سے مجرمانہ عشق میں ملوث پائے جائیں گے

Sister will indulge with brother and the sons with mothers. Father will indulge with daughter in a criminal manner.

حلت رود سراسر حرمت رود سراسر
عصمت رود برابر از جبر مغویانہ
حلت اور حرمت سراسر چلی جائے گی اور عصمت بھی اغوا اور جبر کے ذریعے لوٹ لی جائے گی۔

The concept of Halal (lawful) and Haram (forbidden) would vanish and the honour and chastity of the woman will be forcibly violated.

بے مہرگی درآید پردہ دری سرآید
عفت فروش باطن معصوم ظاہرانہ
عورتیں بے پردگی کی اور مرد پردہ دری کے عادی ہوجائیں گی ظاہر معصوم لیکن در باطن عفت فروش ہوں گے۔

Cold attitudes will prevail, privacy will be violated and women would sell their modesty in secret while maintaining an innocent posture.

دختر فروش باشد عصمت فروش باشد
مردان سفلہ طینت با وضع زاہدانہ
کمینہ مرد جسکی ظاہری وضع قطع زاہدانہ ہوگی دراصل بیٹیوں کو فروخت کرنے اور عصمت فروشی کا پیشہ اختیار کرلیں گے۔

The mean natured men, having decorum like saints would sell their daughters and become pimps.

شوق نماز و روزہ حج و زکوۃ و فطرہ
گم گردد درآید یک بار خاطرانہ
نماز روزہ حج و زکوۃ اور فطرہ کا شوق مسلمانوں میں ختم ہو جائے گا اور یہ سب کچھ طبعیت پر بوجھ ہوگا۔

The urge to offer prayers, observe fast, perform Hajj and pay Zakat and Fitra (Eid charity) would diminish to such an extent that these would be considered as a burdon.

خون جگر بنوشم بارنج باتو گویم
للہ ترک گرداں ایں طرز راہبانہ
اپنا خون جگر پیتے ہوئے اور انتہائی رنج و افسوس سے میں کہتا ہوں کہ خدا را حالات کا مردانہ وار مقابلہ کرو گوشہ نشینی چھوڑ دو۔

With a wailing heart and great anguish I plead: for Allah's sake, leave an attitude of "No concern" and face the situation manly.

قہر عظیم آید بہر خدا کہ شاید
اجرا خدا بسازد یک حکم قاتلانہ
ایک ایسا قہر عظیم آئے گا جو اس قسم کی سزاؤں کیلئے موزوں ہوگا اللہ تعالے خود ایک قاتلانہ حکم صادر فرمائیں گے۔

As a befitting punishment, Allah's wrath may cause a great catastrophe.

مسلم شوند کشتہ افتاں شوند و حیراں
از دست نیزہ بنداں یک قوم ہندوانہ
مسلمان مارے جائیں گے تباہ و برباد ہوکر بھاگیں گے ہندوؤں کی ایک نیزہ بند قوم ان پر حملہ آور ہوگی۔

The Muslims will be killed, persecuted and dispersed by the lancers of a Hindus nation. (Sikhs)

ارزاں شود برابر جائیداد و جان مسلم
خوں می شود روانہ چو بحر بیکرانہ

مسلمان کی جان اور جائیداد برابر کی سستی ہو جائے گی اور ان کے خون کے دریا بہنے لگیں گے۔

The life and property of Muslims will be very cheap. Muslim blood will flow like a mighty river.

از قلب پنج آبی خارج شوند ناری
قبضہ کنند مسلم بر ملک غاصبانہ

پنجاب کے قلب سے دوزخی کافر خارج ہو جائیں گے اور ان کی جائیداد پر مسلمان غاصبانہ قبضہ جمالیں گے۔

There will be an exodus of non-believers from the heart of Punjab and the Muslims will usurp their properties.

برعکس ایں برآید درشہر مسلماناں
قبضہ کنند ہندو ہرشہر جابرانہ

اسکے برعکس مسلمانوں کے شہر میں یہی واقعہ رونما ہوگا اور ہندو ہر شہر پر زبردستی قبضہ کرلیں گے۔

On the other hand the Hindus would capture Muslims cities and forcibly take over their properties.

شہر عظیم باشد اعظم ترین مقتل
صد کربلا چوں کربل ہر جا بخانہ خانہ

مسلمانوں کا سب سے بڑا شہر سب سے بڑی قتل گاہ بن جانے گا تباھی و برباوی ایسی ہوگی کہ گھر گھر کربلا بن جائیگی۔

The greatest city of Muslims would become big butchery and every house will present the picture of Karbala.

رہبر زمسلماناں در پردہ پاسبانان
امداد وادہ باشد از عہد فاجرانہ

مسلمانوں کے رہنما در پردہ مسلمانوں کے دشمنوں کے دوست ہوں گے اور اپنے گناھگارانہ وعدوں کے مطابق کافروں کو مدد پہنچائیں گے۔

There would be Muslim leaders who would help the enemies of Islam through secret and unholy alliances.

ایں قصہ بین العیدین ش و نون سرطین
سازدہنود بد را معتوب فی زمانہ

یہ قصہ دو عیدوں کے درمیان جبکہ چاند منزل سرطین (منزل اول) سے اور آفتاب جدول دوازدہم کے پچاسویں قطر محوری سے گزر جائے گا تو رونما ہوگا اور تمام دنیا ہندووں پر اظھار ملامت کرے گی۔

This event would occur between Eids when the moon would pass from the first stage and the sun moves from the 50th state of twelveth Schedule. The whole world would denounce the Hindus.

برکوہ قاف بنداں روسی شود حکمراں
خوارزم و خیوہ تک آں گیرند تا کرانہ
کوہ قاف کے علاقے میں روسیوں کی حکومت ہوجائے گی وہ خوارزم اور خیوہ سے لے کر کرانہ تک کا علاقہ سنبھال لیں گے۔

The Russians would rule Caucacia and capture Khwarzam and Khewa including areas upto Kirana.

نیپال ملک تبت یاسین ملک گلگت
چترال و ننگہ پربت گیرند تا کرانہ
نیپال تبت یاسین (گلگت)، چترال، ننگہ پربت کو ان کی حدود تک فتح کرلیں گے۔

They will also have sway over Nepal in Tibet, Yasin in Gilgit, Chitral and Nanga Parbat.

پھر دو چو شاہ شطرنج بریک بساط بی صلح
مردے میاں جویند از بہر صلح نامہ
دونوں بادشاہ شطرنج کے بادشاہوں کی طرح میدان میں صلح کرنے کیلئے ثالث کی تلاش کریں گے۔

Both like the kings in the game of chess. not making any headway shall look for a mediator to negotiate peace.

کفار مومناں را ترغیب دیں نمایند
از حج چو مانع آینداز خواندن قرآنہ
کافر مسلمانوں کو اپنے طریقے پر چلنے کی ترغیب دیں گے حج سے روک دیں گے اور قرآن کا پڑھنا بند کردیں گے۔

The infidels would persuade Muslims to adopt their way of life and prevent them from performing Hajj and study of Quran.

در حین بے قراری ہنگام اضطراری
رحمے کند چوباری بر حال مومنانہ
عین بے قراری اور گھبراہٹ کے وقت اللہ تعالے مسلمانوں کے حال پر رحم فرمائے گا۔

In this state of general un-rest and helplessness, Allah will take Mercy on the plight of Muslims.

ناگاہ مومناں راشورے پدید آید
با کافراں نمایند جنگے چو رستمانہ
اچانک مومنوں میں ایک ولولہ اور جرأت پیدا ہو جائے گی اور وہ کفار سے انتہائی دلیری سے جنگ کریں گے۔

Suddenly there will be a general uprising amongst the Muslims and they would go to war with the infidel in an heroic manner.

گرود بنو سلیماں باشد چو فضل رحمان
یعنی کہ قوم افغاں باشند صدعلانہ
پٹھانوں پر اللہ تعالے کا خاص فضل ہو جائے گا اور وہ پوری دنیا میں شہرت حاصل کرلیں گے۔

By the grace of Allah, Banu Suleman i.e Afghans would attain great fame.

ماہ محرم آید باتیغ با مسلماں
سازند مسلم آں دم اقدام جارحانہ
ماہ محرم میں تلوار اٹھا کر مسلمان جارحانہ اقدام کریں گے۔

The Muslims would take up arms during the month of Muharram and go on the offensive.

بعد آں شود چو شورش در ملک ہند پیدا
عثماں نماید آندم یک عزم غازیانہ
اسکے بعد پورا ہندوستان اٹھ کھڑا ہوگا اسوقت فیاضانہ دولت خرچ کرنے والے جہاد کیلئے مال خرچ کریں گے جیسا کہ حضرت عثمانؓ نے جہاد میں مال کثیر خرچ کیا تھا۔

Then there would be a general uprising in India. Financial resources would be made available for Jehad like the contributions of caliph Usmam.

نیز ہم حبیب اللہ صاحب قرآن من اللہ
گیرد ز نصرت اللہ شمشیر ازمیانہ
اسوقت اللہ کا ایک دوست جو اللہ کی طرف سے قرآن حکیم کے خصوصی علم سے
نوازا گیا ہوگا اللہ کی مدد سے میان سے تلوار نکال کر جہاد کا ارادہ کرے گا۔

Then a Friend of Allah, given the knowledge of Holy Quran from His Presence will pick up the arms.

کشتہ شوند جملہ بد خواہ دین و ایمان
خالق نماید اکرم از لطف خالقانہ
دین کے تمام بدخواہ مار ڈالے جائیں گے ایسے موقع پر خالق مہرباں اپنے لطف و کرم
سے "اکرم" نامی ایک شخص کو ظاہر فرمائیں گے۔

All the enemies of Islam would be crushed. The Creator would, in his Infinite Mercy, bring forth a person named Akram, for the purpose.

از غازیان سرحد لرزد زمیں چو مرقد
بہر حصول مقصد آیند والہانہ
سرحد کے بہادر غازی اس بڑی تعداد میں آجائیں گے کہ زمیں کانپنے لگے گی اور وہ
مقصد کے حصول کیلئے والہانہ انداز سے پیش قدمی کریں گے۔

The earth will tremble under the feet of the ghazis of the Frontier, who would, with great enthusiasm, jump into the struggle to achieve the mission.

غلبہ کنند ہمچو مور و ملخ شباشب
حقا کہ قوم افغاں باشند فاتحانہ

وہ ٹڈی دل اور چیونٹیوں کی طرح بہت بڑی تعداد میں راتوں رات حملہ کریں گے ،
حق تو یہ ہے کہ افغاں قوم برابر فتح یاب ہوگی۔

They would swarm like ants and locust overnight. The fact is that Afghans would become victorious.

اعراب نیز آیند از کوہ ، ودشت ہلموں
بہر حمایت اسلام از ہرطرف روانہ

عرب لوگ بھی پہاڑوں جنگلوں اور بیابانوں سے آجائیں گے اور عام مسلمان بھی
اسلام کی حمایت کیلئے اٹھ کھڑے ہوں گے۔

Tribes will come from the mountains, jungles and deserts and would join hands with Muslims.

رود اٹک سہ بارہ ازخون اہل کفار
پرمیشود بیک بار جریان و جاریانہ

اٹک کا دریا کفار کے خون سے تیسری دفعہ ایسا بھرے گا کہ خون کی ندیاں بہہ جائیں
گی۔

River Attock, for the third time, will be filled with the blood of non-believers.

بنجاب شہر لاہور ہم ڈیرہ جات و بنوں
کشمیر ملک منصور گیرند غائبانہ

بنجاب شہر لاہور کے شہری اور بنوں وڈیرہ جات کے بہادر قبائل کشمیر پر حملہ کر کے اسے فتح کرلیں گے۔

People from Lahore in Punjab and tribes from Bannu shall conquer Kashmir.

لجا شوند افغاں ہم دکنیاں و ایراں
فتح کنند ایہاں کل ہند غازیانہ

افغانی دکنی اور ایرانی بلوچستان کے لوگ مل کر تمام ہندوستان کو مردانہ وار فتح کرلیں گے۔

Afghans, the Muslims of Southern India and Iran would unit. and conquer the whole of India will great valour.

ز گ شش حرفی بقال کینہ پرور
مسلم شود بخاطر از لطف آں یگانہ

اللہ کے لطف و کرم سے ایک کینہ پرور ہندو بنیا جسکا نام "گ" سے شروع ہوتا ہے اور چھ حروف پر مشتمل ہے مسلمان ہو جائیگا۔

A venomous "Banya" (Hindu merchant) with six lettered name starting with (G) would embrace Islam by the Grace of Allah. The Muslims will rejoice on this Divine reward.

خوش می شود مسلمان از لطف و فضل یزداں
کل ہندپاک باشد از رسم کافرانہ

تمام ہندوستان کفر سے پاک ہوجائے گا او مسلماں اللہ کے فضل اور مہربانی سے خوش ہوجائیں گے۔

The Muslims would rejoice because of the Grace and Bounty of Allah. The whole of India would be delivered from the non-believers customs and practices.

چو ہند ہم بہ مغرب قسمت خراب گردد
تجدید یاب گردد جنگ سہ نو بتانہ

ہندوستان کی طرح یورپ کی قسمت بھی خراب ہو جائے گی اور پھر از سرنو تیسری جنگ) شروع ہوجائیگی۔

The West shall also meet the same fate like India and a great world war would flare up.

چو مردمان اتراک ایں مژدہ بشنوند
یک بار جمع آیند برباب عالیانہ

جب ترک ایسی خوش خبریاں سنیں گے تو وہ سب استنبول (باب عالی) پر جمع ہو جائیں گے۔

On hearing the good news, the Turks would concentrate on the gates of Istambul.

قوم فرنسوی را برہم نمودہ اول
با انگلش و اطالین گیرند جنگ نامہ

سب سے پہلے فرانس کو تباہ کریں گے اور اسکے بعد انگلستان اور اٹلی کے ساتھ کئی جنگیں کریں گے۔

At first they would defeat France and later enter into war with the British and the Italians.

ایں غزوہ تا بہ شش سال باشد ہمہ مدنیاں
خون ریختہ بقرباں سلطان و غازیانہ

یہ لڑائی چھ سال تک جاری رہے گی اور سلطان اور غازی مسلمان قربان ہو کر اپنا خون بہائیں گے۔

This war will prolong for six years in which many a king and Ghazis would lay down their lives heroically.

از دو الف کہ گفتم یک الف الف گردد
را حملہ ساز باشد بر الف مغربانہ

ایک الف بد لگام گھوڑے کی طرح سیدھا ہو کر شریک جنگ ہوگا اور "ر" الف مغربانہ پر حملہ کر دے گا۔

One of the two Alifs mentioned above, would jump head long into the war and R (ر) would attack the Alifs in the West.
(R: stands for Russia) Alifs stands for America and Inglistan (England)

جیم شکست خوردہ با راؔ برابر آمد
آلات نار آرد مہلک جہنمانہ
شکست خوردہ جیم روس کے ساتھ شریک ہوگا اور جہنمی اسلحہ آتش فشاں ساتھ لائے گا۔

The defeated Jeem would become as powerful as the R(ر) and will bring out hellish weapons of destruction.

کاہد الف جہاں کو یک نقطہ رونماند
اللہ کہ رسم و یادش باشد زمور خانہ
"الف" دنیا سے اسطرح مٹے گا کہ اسکا ایک لفظ بھی صفحہ ہستی پر سوائے تاریخ کے باقی نہ رہے گا۔

The Alif (الف) will disappear from the face of this earth in a manner that only its name will remain in the history.

تعزیر غیب یابد محرم خطاب گردد
دیگر نہ سرفراز بر طرز راہبانہ
غیب سے ایسی سزا ملے گی کہ کوئی ان سے بات کرنے کا روادار بھی نہ ہوگا ان کا عیسائی تمدن پھر کبھی سر نہ اٹھا سکے گا۔

The Divine punishment will be so severe that they will become a forgotten story. The Christianity will never raise its head again.

دنیا خراب کردہ باشند بے ایماناں
گیرند منزل آخر فی النار دوزخانہ

ان بے ایمانوں نے پوری دنیا میں فتنہ وفساد برپا کر رکھا ہوگا اور بالآخر یہ جہنمی آگ کے شعلوں میں ہوجائیں گے۔

These evil-mongers, who had destroyed the world peace, would meet their woeful end by their own weapons of hellish destruction.

رازے کہ گفتہ ام من درے کہ سفتہ ام من
باشد برائے نصرت استاد غائبانہ

میں نے سربستہ راز جو کہ موتیوں کی طرح سے شعروں میں پرو دیئے ہیں مسلمانوں کی فتح کیلئے غیبی امداد و نصرت کا کام کریں گے۔

The secrets which I have revealed are as precious as pearls and would lead you to victory through Divine Guidance.

عجلت اگر بخواہی نصرت اگر بخواہی
کن پیروی خدا را احکام قدسیانہ

اگر تو ان تمام کاموں کو جلد از جلد ہوتے دیکھنا چاہتا ہے اور اللہ کی مدد کا خواہاں ہے تو خدا کیلئے اللہ کے احکام کی دل و جان سے پیروی کر۔

If you want the Divine help and quick results, follow Allah's Commands from the core of your heart.

چوں سال بهتری از کانَ زهوقاً آید

مهدی عروج سازد درمسند مهدیا

جب آئندہ "کان زھوقا" کا سال آئے گا تو مہدی آخر الزماں مسند مہدیانہ پر جلوہ افروز ہوں گے۔

The year of emancipation of the believers as predicted by the Quranic verse "Kana Zahooqa" would see Imam Mehdi established in his position of power.
["Kana Zahooqa" are the last words of verse 81 of Bani Isreal which means "And say: Truth has come and falsehood has vanished away. Lo! Falsehood is ever bound to vanish.]

ناگاہ بموسم حج مهدی خروج سازد

اک شهره خروجش مشهور در زمانه

اچانک حج کے موقع پر مہدیؑ ظاہر ہوں گے اور انکے ظہور کی شہرت جہان میں پھیل جائے گی۔

Suddenly Mehdi would appear on the occasion of Hajj and the news of his appearance would spread through-out the world.

خاموش باش نعمت اسرار حق مکن فاش

در سال کنت کنزا باشد چنیں بیا

نعمت خاموش ہو جا اور اللہ تعالےٰ کے رازوں کو ظاہر نہ کر سال کنت کنزا ۵۴۷ھ میں یہ اشعار لکھے گئے۔

Nemat! Be quiet and do not disclose Divine Secrets any more. I said this in the year "Kunto Kanzan" i.e. 547 A.H.